السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعمال صالحہ ایمان کا عین ہیں یا اس کے اجزاء۔ نماز ایمان میں داخل ہے یا نہیں؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال عربی میں ہے اور جواب بھی عربی میں دیا گیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ احادیث سے بظاہر ثابت ہوتا ہے کہ ایمان ایک کیفیت ہے اور اعمال صالحہ اس کے اجزاء ہیں۔ مگر ان اجزاء کو یہ اہمیت حاصل نہیں کہ ان کے فوت ہونے سے ایمان فوت ہوجائے۔ ہاں نماز ایسا رکن ہے کہ اس کے نہ پڑھنے سے ایمان نہیں رہتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص116

محدث فتویٰ